## 14069 ـ مرد کا بیوی کے علاوہ محرم عورتوں میں سے کسی ایک کو غسل دینا

**سوال**

کیا مرد بیوی کے علاوہ کسی اور محرم عورت کو غسل دے سکتا ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

مرد کے لیے جائز نہیں کہ وہ بیوی کے علاوہ کسی اور عورت کو غسل دے، چاہے وہ اس کی محرم ہو یا اجنبی، لیکن اگر بچی سات برس سے چھوٹی ہو تو اسے غسل دے سکتا ہے.

اور اس بنا پر اگر کوئی عورت فوت ہو جائے اور وہاں نہ تو اس کا خاوند ہو اور نہ ہی کوئی عورت تو اسے غسل اور وضوء کی نیت سے تیمم کروایا جائےگا، تا کہ اس کی بے پردگی نہ ہو اور عورت کے پردہ کی حفاظت ہو سکے، کیونکہ غالب طور پر یہی ہے کہ جو بھی میت کو غسل دیتا ہے، چاہے وہ پانی بہانے والا ہی کیوں نہ ہو اس کی نظر بھی پردہ والی جگہ پر پڑتی ہے، اور وہ اسے چھوتا بھی ہے، اور پھر اس کی سائڈ بھی تبدیل کرنا ہوتی ہے، تا کہ اس کے سارے جسم پر پانی ڈالا جا سکے.

تو اس طرح اس عورت کے پردہ کو محفوظ رکھنے کے لیے تیمم زیادہ بہتر ہے جسے غسل دینے کے لیے کوئی عورت نہ ہو، اور اس میں اس کی حفاظت کی بھی زیادہ احتیاط ہے.

اور غسل دینے میں بیوی کے ساتھ شرعی ملکیت میں آنے والی لونڈی بھی ملحق ہوتی ہے، کہ فوت ہونے کی صورت میں جب وہ مباح ہو یعنی وہ اپنے خاوند کی عصمت یا عدت میں نہ ہو تو مالك اسے غسل دے سکتا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .